سوال

(121) کیا نیل پالش لگی ہو تو وضوء ہو جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عموماً یہی سنا ہے کہ نیل پالش لگی ہو تو وضو نہیں ہوتا، وضو نہ ہوا تو نماز نہیں ہوتی۔ لیکن نیا مسئلہ یہ سنا ہے کہ جس طرح دیوار پر پینٹ کیا جائے تو وہ دیوار کا حصہ بن جاتا ہے اسی طرح نیل پالش ناخن پر لگانے سے اس کا حصہ بن جاتی ہے لہٰذا وضو ہو جاتا ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیل پالش لگی ہو تو وضو نہیں ہوتا۔ قرآن میں ہے: فَاغْسِلُوا۟ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ (المائدۃ:٦) ''وضو میں اپنے ہاتھ اور پاؤں کو دھویا کرو۔''

انگلیوں کا خلال اس لیے کیا جاتا ہے کہ تری کا اثر ہر عضو پر مکمل طور پر پہنچ جائے۔ ''صحیح بخاری'' کے ''ترجمۃ الباب'' میں ہے۔ ابن سیرین وضو کے وقت انگوٹھی کی جگہ کو دھوتے تھے۔ (صحیح البخاری، باب غسل الأعقاب، قبل رقم الحدیث:١٦٥) پالش ناخن کو دیوار کے پینٹ پر قیاس کرنا، قیاس مع الفاروق (بے جوڑ قیاس) ہے۔ ظاہر ہے پینٹ کی حیثیت مستقل ہے جب کہ موجودہ عمل وقتی اور عارضی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:147

محدث فتویٰ